کاریکه بر توکل تو کردم ابتدا	ع	یارب بفضل خویش رسانش بانتها

کراچی بندر سندهه

مطلع خورشید

و مفرح القلوب

هر سبزه که از زمین برآید	ع	بر وحدت تو زبان گشاید

نمبر ۱۳	مطبوعهٔ غرهٔ ماه رمضان المبارک ۱۳۱۳ مطابق ۱۹ جنوری ۱۸۹۶	جلد ۱۰

نقشهٔ اشتهار واجب الاظهار قیمت اخبار مفرح القلوب و مطلع خورشید

[illegible]	م مصرع ۱	۴	۴	[illegible]	۱	۱۳	[illegible]	[illegible]
[illegible]	م مصرع ۱	۴	۴	[illegible]				
[illegible]	م مصرع ۱	[illegible]	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	م مصرع ۱	[illegible]	۴					
[illegible]	م مصرع ۱	[illegible]	[illegible]					
[illegible]	م مصرع ۱	[illegible]	[illegible]					
اخبار مصرع [illegible]		[illegible]	[illegible]					

اشتهار نقشه برآورد تنخواه

در این مطبع نقشه‌های برآورد تنخواه یعنی مخصوص [illegible] مواجب بابت ماهیکه تاریخ آن ۳۱ یوم و ۳۰ یوم و ۲۹ یوم باشند برای فروخت موجود هستند هر کسیکه مشتاق آن باشد

موازی چهار آنه بابت قیمت آن فرستاده نقشه‌ها را طلب فرمایند و اگر کسی از بیرون بطلبانند باید که یک آنه علاوه از چهار آنه بوجه محصول ڈاک عطا فرموده باشند که از اینجا نقشه‌ها بالعوض پوسٹ پیڈ بخدمتش ارسال داشته خواهند شد

التماس ضروری

بخدمت حضرات مشتریان اخبار

چونکه بافضال الٰهی والطاف نامتناهی سال خجسته مآل ۱۸۶۵ء باتمام رسید وسال فرخنده فال ۱۸۶۶ء شروع وآغاز گردید لهذا بخدمات عالیه درجات حضرات مشتریان اخبار فرحت آثار مفرح القلوب صداقت اسلوب دست بسته گذارش میرود که بذمه هر کرمفرمائیکه زر قیمت اخبار بابت سال تمام ۱۸۶۵ء خواه ششماهه وغیره مطالبه سالهای ماضی واجب الادا میباشد حاتم وار کریمان کردار زر مطالبه مذکوره بالا را بعجلت تمام بذریعه هندوی خواه گورنمنت نوت خواه تکت های استامپ محصول ڈاک قیمتی یک یک آنه بحساب فی روپیه ثلث یک آنه بابت کمیشن فروخت استامپ افزوده در مطبع بنده ارسال فرموده راقم را مشکور احسان وممنون منتهای بی پایان خویش فرمایند +

۲ اگر تا زمان انقضای ماه حال زر مطالبه مذکوره بالا که بخصوص طلب آن خطوط مطالبه بقید حساب تا غایت ماه دسمبر ۱۸۶۵ء بتاریخ یکم ماه جنوری ۱۸۶۶ء بخدمات حضرات مشتریان اخبار ترسیل یافته اند زر مطالبه مذکوره الصدر نرسید تا بعد از انقضای ماه حال یعنی جنوری ۱۸۶۶ء زر مطالبه بحساب … مابعد که بحت ۲۵ روپیه سالانه مقرر است گرفته خواهد شد +

۳ وآنچه بعضی حضرات عنایت فرما از روی فیض بخشی وکرم گستری بنظر تائید واعانت اخبار ومطبع بهر سال زر قیمت اخبار بصیغه پیشگی عطا ومرحمت میفرمایند بخدمت ایشان نیز التماس است که حسب دستور گذشته پیوسته بتائید راقم واخبار سعی فرمایند زر پیشگی عنایت نمایند - وچونکه مدت فرستادن زر پیشگی اندرون یکماه مقرر هست بایدکه در همین ماه جریان زر پیشگی مرحمت فرمایند والا بعد از انقضای ماه بحساب مابعد محسوب خواهد شد +

۴ وبخدمت جمیع حضرات مشتریان اخبار یعنی ناقیمت ارسالان وپیشگی مرحمت فرمایان بنهایت انکسار گذارش میرود که هر طوریکه ممکن باشد مهربانی فرموده زر مطالبه سالقه وزر پیشگی بعجلت وافره وعجلت متکاثره مرحمت فرموده دستگیری واعانت بنده راقم اخبار فرمایند وبر ضمایر شفقت مظاهر حضرات ممدوحین نیک روشن است که بوقت تمام شدن سال بنده مهتمم را صاف وبیباق نمودن حساب مطبع بهمراه ملازمان مطبع وکاغذ فروش واستامپ فروش که هر یکی از آنها کشتش بلیغ مینماید بنهایت ضرورست وصفائی این امر بدون وصول شدن زر قیمت اخبار خیلی مشکل است ازینجهت معروض که مهربانی فرموده نفرستادن زر مذکوره هیچ گونه تاخیر نفرمایند که اینهم یکی از الطاف فراوان واشفاق بیکران

بخواہد بود و آخر عاقبت بخیر باد ٭

العبد

مرزا محمد شفیع مہتمم مطبع مفرح القلوب کراچی

نقشۂ شطرنج

در اخبار ہفتہ گذشتہ یک نقشۂ شطرنج از اخبار کانپور گزٹ برای سیر ناظرین اخبار ہذا مندرج شدہ بود و نیز مرقوم شدہ بود کہ شاہ سبز را در سہ چال مات باید کرد چنانچہ در یوقت بندہ راقم بعد از قدری تامل سہ گونہ نقشۂ مذکورہ را حل نمودہ است کہ برای ملاحظہ ناظرین درج ذیل میگردد ٭

جانب شاہ سرخ

				۱			
							۶
فیل سرخ		پیادہ سبز		۲		رخ سرخ	
		شاہ سرخ					
				شاہ سبز			
		۳	اسپ سرخ	۴	۵	۷	

جانب شاہ سبز

۱ چال اول — فیل سرخ را در خانہ نمبر ۱ داشتہ شود شاہ سبز اسپ را کم زور دیدہ خواہد زد — چال دوم بعد از کشتہ شدن اسپ رخ را در خانہ نمبر ۲ باید آورد — الحال بادشاہ سبز ضرور در خانہ نمبر ۳ خواہد رفت چال سوم بعد از رفتن شاہ سبز در خانہ نمبر ۳ ہمراہ رخ در خانہ نمبر ۴ بادشاہ سبز کشت باید کہ مات خواہد شد ٭

۲ چال اول حسب دستور بالا فیل را در خانہ نمبر ۱ داشتہ شود — اگر بادشاہ در خانہ نمبر ۴ برود در چال دوم ہمراہ رخ در خانہ نمبر ۷ کشت باید داد — بادشاہ در اصل خانہ خود نمبر ۸ خواہد رفت در چال سوم ہمراہ فیل در خانہ نمبر ۶ کشت بدہد مات

۳ و اگر بعد از رفتن چال اول کہ بالا مذکور شد شاہ در خانہ نمبر ۵ برود پس چال دوم فیل را در خانہ نمبر ۶ باید گذاشت الحال اگر شاہ در خانہ نمبر ۴ برود بہ رخ در چال سوم در خانہ نمبر ۷ کشت دادہ شود کہ مات خواہد شد و اگر در خانہ نمبر ۴ نرود و برود در اصل خانہ خود نمبر ۸ پس در چال سوم رخ را در خانہ نمبر ۷ گذاشتہ کشت فیل کہ در خانہ نمبر ۶ نشستہ است بدہد کہ مات میشود ٭

تتمۂ مضمون صحت

۱۱ ہم دیکھتے ہیں اور سنتے ہیں کہ بہت سے ناخواندہ لوگ جو الف کا نام خط کا بھی نہیں جانتے بلکہ نائی اور کنگھی ساز اور جلادباری اور پنساری بید اور طبیب اور حکیم بن کر علاج کرتے ہیں حالانکہ وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ طب کس جانور کا نام ہے اسباب و علامات کسے کہتے ہیں دلائل تشخیص کیا ہیں مرض کا کیا نام ہے دوا کی کیا تاثیر اور کیا ترکیب ہے اور کس وزن سے استعمال کرنی چاہیے ٭

۱۲ افسوس ہے کہ ایسے ناخواندہ لوگ
خاصکر علاج مین گویا جسپر ایک مریض کے جینے
یا مرنیکا مدار ہے ہاتہہ ڈالتے ہین نتیجہ جسکا
خاصکر زیان جان روز بروز دیکہنے مین آتا ہے

۱۳ جاہل مرد تو ایکطرف ہائے غضب آن پڑھ
عورتین علاج کرتی ہین خصوص معصوم بچونکا
حالانکہ اُنکا علاج خاصکر بڑا نازک اور نہایت
جانبازی اور ہوشیاری کا کام ہے +

۱۴ یک لخت دو دشہ آن پڑہون سے
نیم حکیمون کی جماعت نہایت زیادہ ہے جو
خاصکر کثرت سے جی کا لاگو ہو رہی ہے سبہی
جانتے ہین کہ نیم حکیم خطرہ جان مگر کوئی بہی
اسطرف توجہ نہین کرتا +

۱۵ سرکار کیطرف سے بنظر رعایا نوازی
ہر ہر شہر مین شفاخانے جاری ہین جنمین لایق
و فاضل صاحبان سب اسسٹنٹ سرجن کمال
دلسوزی اور توجہ سے علاج کرنیکو ہر وقت
موجود ہین اور علاوہ مرین بہت سے
عالم اور لیئق دیسی طبیبون اور حکیمون اور
بیدون کی ہر شہر مین مطلب جاری ہین
مگر نیم حکیمون اور ناخواندہ طبیبون سے ہی پہر
بہی دیسی آدمی اکثر سر منڈاتے ہین اور شفاخانون
مین نہین پہونچنے پاتے دیکہو اُنکا سر باعکو +

۱۶ یہہ بات تجربہ سے ثابت ہو سکتی ہے کہ سال
بسال بلکہ روز بروز ان ناخواندہ اور ناتجربہ کار
اور نیم حکیمون کے بیدریغ علاجون سے کسقدر جانین
مُفت مین جاتی ہین +

۱۷ اور یہہ بات ہر مذہب کے اصول علمیہ و حکمیہ
سے ثابت ہے کہ جاہل اور نیم حکیمون سے علاج
کرانا کسی صورت سے واجب نہین - ہندوون کی
شاستر کے رو سے جو ایسا کرتا ہے وہ (آتمگہاتی)
کہلاتا ہے یعنے نفس کُش - سوا اپنے جی کا ہنات
کرنا یا کرانا ہر مذہب کے رو سے سخت گُناہ ہے - اور
مُسلمانون کی شرع مین ہی یہہ فتوی نہین
نکلیگا کہ بعلم اور بعمد طبیبون سے علاج کراؤ - داناؤن
اور حکیمون کا تو یہہ قول ہے کہ عالم بعمد اور طبیب بعلم
سے کوسون بہاگنا چاہیئے - تجربہ کارون کا قول
ہے کہ جس بستی مین باعلم و عمد طبیب نہو وہ بستی
رہنے کے لایق نہین - صاحبان انگریز مین سے
کسیکو نہین دیکہا جو ڈاکٹر صاحب کے سوا کبہی کسی
سے علاج کراتا ہو - اور انگریزی ڈاکٹرون
مین کوئی ایسا نہوگا جو عالم اور عامد و فاضل
اور کسی سوسائٹی یا میڈیکل کالج کا سند یافتہ نہو
پس ہر فرد انسان پر واجب ہے کہ جب کسی مرض
جسمانی یا ناگہانی کا مُبتلا ہووے اُسی ڈاکٹر
یا طبیب یا بید سے رجوع کرے جو عالم و فاضل و

تجربہ کار ہوتا کہ مرض کا زوال اور صحت کا استرداد
ہو جو ایسا نہیں کرتا وہ اپنے جی کا آپ گہات
کرتا ہے اور جو اپنا آپ گہات کرتا ہے دُنیا اور
عاقبت میں اپنی مٹی خراب کرتا ہے +

۱۸ تقرر میونسپل کمیٹی اور گروہ ذیلداران
اور سرپنچوں سے خاصکر منشاء سرکار حفظان
آسایش رعایا کا ہے اسباب میں توجہ کرنا صرف
حفظان آسایش نہیں بلکہ حفظان جان رعایا سے
جو ایک بڑا بہاری فایدہ دُنیاوی کاموں میں
سمجھا جاتا ہے +

۱۹ گورنمنٹ نے خاصکر اپنے رعایا کی آسایش کا
ان لوگوں کو ذمہ دار گردانا ہے نہ چاہئے کہ وے
کبہی اس فرض کو بہولیں یہہ تہوڑی سی
زبان ہلانے کی کوشش ہے کہ ناخواندہ طبیب اور
نیم حکیم کبہی علاج کرنے نپاویں صرف ڈاکٹر اور
دیسی نامآور اور باعلم وحکمت بید اور حکیم مریضوں
کے معالج ہوسکیں صرف اتنی بات کرنے سے
طوفان بے تمیزی ناخواندہ لوگوں سے ہزاروں
جانیں بچیں گی +

۲۰ جب ہم دیکھتے ہیں کہ سرکار گورنمنٹ
جوڈیشل ڈیپارٹمنٹ پولس ڈیپارٹمنٹ ملیٹری
ڈیپارٹمنٹ میں ساری آمدنی مُلک کی خرچ
کرکر اپنے رعایا کی جان ومال کا بچاو کرتی ہے
تو پہر کیونکر بہروسا نکریں کہ صرف ممانعت
مداخلت ناخواندہ لوگوں سے علاج خلایق میں
سرکار اپنی رعایا عزیز کے حفظان جان کا
خیال مقدم الامور نہ سمجہے گی +

۲۱ کیا خوب ہو کہ بالفعل مثل میونسپل
کمیٹی ایک ایک حکیموں کی کمیٹی ہر ضلع میں قایم کیجاوے
جسکے اعلی ممبر ڈاکٹر صاحب سول سرجن
ضلع ہوں اور سارے ضلع کے باعلم اور نامور
طبیب اور بید اُسکے ممبر ہوں کام اس کمیٹی کا
خاصکر یہہ ہو کہ جماعہ موجودہ اطبا سے باعلم
اور باعملت دیسی طبیبوں کا انتخاب کرے
اور بعد انتخاب یا امتحان سرٹیفکیٹ لیاقت
ہر ہر شخص منتخب کو عطا کرے اس سرٹیفکیٹ
کے ذریعہ سے یہہ لوگ اپنے اپنے مطب جاری
کریں اور جو لوگ سرکاری شفاخانوں میں
نہیں پہونچ سکتے یا صرف دیسی طبیبوں پر
اعتماد رکہتے ہیں ایسے منتخب اور سند یافتہ
طبیبوں سے علاج کراویں +

۲۲ تجاویز مفید حفظان صحت واصلاح
موسم وعافیت رعایا جو وقت بوقت مناسب
ہوں اس کمیٹی میں پیش ہو کر ضلع میں شایع
کیجاویں ۔ ایسی کمیٹی صاحبان میونسپل
کی اندک توجہ سے قایم ہوسکتی ہے اور فایدہ

اِس کمیٹی اور میونسپل کا ایک ہی ہے یعنی
لازم و ملزوم بلکہ میونسپل سے بھی اعلیٰ ہے
کہ وہ صرف حفظان آسائش کے لیے ہے اور
یہہ حفظان جان خلائق کے لیئے +

۲۴ کوئی شخص تا وقتیکہ سرٹفکیٹ لیاقت
علمی کسی ایسی کمیٹی سے حاصل کر چکا ہو کسی کے
معالج ہونے کا مجاز نہو +

مفرح القلوب

ہمنے اس مضمون
حفظ صحت مندرجہ خیرخواہ پنجاب کو کہ بلفظ
مضمون اخبار ہفتہ گذشتہ میں اور باقی بلفظ
اِس اخبار میں اندراج پایا ہے خلائق کے
حفظ صحت کے باب میں بہت مفید سمجھکر
بہ تکرار داخل صحایف اخبار کیا تاکہ حکام
عالیمقام و باشندگان دیار سندھ بھی اُس
مضمون افادت مشحون سے مطلع ہو کر ویسے
ہی اِس ملک کے لوگوں کی حفظ صحت کی تدابیر
عمل میں لاویں کیونکہ اِس ملک میں بھی اکثر ایسی
ایسی خرابیاں دیکھنے اور سننے میں آتی ہیں
اور کیا خوب ہو اگر ممبران میونسپل کمیٹی ہر
سہ اضلاع یعنی ضلع کراچی و حیدرآباد سندھ
و شکارپور اِس کل مضمون کو جو دلایل
موثق سے آراستہ و پیراستہ ہے دستور سطور بالا
کے ایسی ایسی کمیٹی کے پریزیڈنٹ کے حضور
مین پیش کریں +

لوائف روزگار و حقائق امصار +

افغانستان

بتاریخ یکم دسمبر سرداران محمد شریف خان و محمد ابراہیم خان
و دیگر خوانین بمقام بالا حصار رسم فاتحہ خوانی
سردار محمد امین خان مرحوم ادا نمودند +

بتاریخ ۳ سردار ابراہیم خان بسردار شریف خان
اطلاع داد کہ نزد من خبر رسیدہ است کہ سردار
عبد الرحمان خان پسر افضل خان مع فوج کثیر از
دریائے گوربند عبور نمودہ است پس مناسب است کہ
فوج قندہار برای مقابلہ اش روانہ کردہ شود لیکن خواہ
آن سردار شریف خان اظہار نمود کہ والد شما امیر شیر علیخان
میر آخور مدد خان را بر حکومت فوج قندہار مقرر
نمودہ است من صرف برای نام ہمراہ فوج ہستم و
شما گورنر و مدد خان جنرل ہر چہ بخواہند بکنند
و امیر شیر علیخان راہ ہر کہ اعتماد داشت و بکسے
دوست میدارد — سردار ابراہیم خان چون مکرر
در ینباب اصرار نمود آنگاہ سردار شریف خان گفت
کہ خوب شما فوج را بسمت جرگہ بفرستید اما
مرا یقین و امید نیست کہ او ہمراہ سردار عبد الرحمان خان
جنگ خواہد کرد — چنانچہ سردار ابراہیم خان فوج

قندهار را بدانجانب روانه نمود +

بتاریخ ۴ سوداگران کابل بخدمت سردار شریف‌خان آمده مستغیث شدند که آنچه مال و اسباب از سرنجات آمده است محصول آن بمقام بامیان سردار عبدالرحمان خان از ما گرفته است و الحال در اینجا مکرر محصول طلب میشود بجواب آن شریف‌خان گفت که من در غیاب دخل نمیدهم سردار ابراهیم خان حاکم شما هست و بر شما اطاعت او لازم +

بتاریخ ۶ از کوهستان خبر رسید که آنچه سه پلتن های فوج قندهار بمقام چاریکار روانه شده بود در کمپ سردار عبدالرحمان خان رفته اطاعت سردار مذکور قبول نموده است - الحال سردار مذکور بمقام دشت باغ مخیم است و قدری مردمان کوهستانی نیز در فوج سردار موصوف شامل شده اند +

بتاریخ ۷ بوقت صبح سردار محمد شریف خان مع هشتصد سواران از کابل روانهٔ کوهستان گردید - بوقت روانگی سردار مذکور ظاهر نمود که من برای مقابله نمودن بهمراه عبدالرحمان خان میروم مگر در اصل اسطور نیست و هرکس میگوید که سردار مذکور بعبدالرحمان خان ملحق خواهد شد +

بتاریخ ۸ سردار ابراهیم خان حاکم کابل سپاه جرنیلی حکم داد که بالا حصار را مستحکم نمایند و در کابل هر کس خائف و هراسان است - سردار محمد اعظم خان براه بامیان بر کابل اراده یورش میدارد و سردار عبدالرحمان خان از راه کوهستان و اقوام غلزئی بمقام تیزین آماده فساد هستند و بر جلال آباد عزم حمله آوری میدارند +

بتاریخ ۹ خطی از مقام سرای خوجه بدین مضمون رسید که سردار شریف‌خان مع یکصد سوار در کمپ سردار عبدالرحمان خان بدین غرض رفته بود که باهم تجویز مصالحت قرار دهد و سردار عبدالرحمان خان و دیگر خانصاحبان ترکستان خیلی عزت و توقیر او نمودند +

بتاریخ ۱۰ دو سوار خط سردار شریف خان و فتح محمد خان و جلال الدین خان را از کوهستان نزد سردار ابراهیم خان آوردند مضمونش این بود که ما هرچند سردار عبدالرحمان خان و اعظم خان را از جانب امیر صاحب بهادر والی کابل فهمایش کردیم مگر ایشان قبول ننمودند و میگویند که تا وقتیکه امیر صاحب شرائط ما را پذیرا نکنند و سردار افضل خان و شهنواز خان و ولی محمد خان و سرور خان را از قید رهائی ندهند ما هرگز بترکستان واپس نخواهیم رفت و اهم و بزرگ شرط ایشان اینست که حکومت کابل بما تفویض گردد و امیر شیرعلیخان بهرات حکمرانی کند - سردار

ابراهیم خان از مطالعه مضمون خط مذکوره خط
شست شدر و مضطرب گردیده آنرا لجبنه بخدمت
امیر صاحب بقبید هار فرستاد +

بتاریخ ۱۱ عریضه شاهمردخان حاکم جلال آباد
بدین مضمون نزد سردار ابراهیم خان رسید که
سردار عبد الرحمان خان بمن گفته است که محصل
جلال آباد بمن بدهید و مرا حاکم خود خیال بکنید
چونکه درینجا نزد من فوج موجود نیست که بهمراه
او مقابله بکنم پس باید که قدری فوج بطرف من بفرستید
بجواب آن سردار مذکور تحریر نمود که نزد من
فوج وافر نیست که بجانب شما بفرستیم بر طوریکه
در رای شما مناسب نماید عمل آرید +

بتاریخ ۱۲ سردار ابراهیم خان میرحاجی صاحب
و خالقداد خان کابلی و قزلباش را طلب نمود و
مستفسر شد که بهمراه سردار عبد الرحمان خان
و محمد اعظم خان چگونه الحال فیصله کرده میشود و
او فوج سرکار امیر صاحب را قبول نمیکند ایشان
بالاتفاق جواب دادند که ما خود درینمعامله حیران
هستیم چه صلاح بدهیم عبد الرحمان خان که
دروازه کابل موجود است و فوج کابل از امیر صاحب
ناراض در صورت با صلاح میدهیم که شما بهمراه
عبد الرحمان خان معرکه آرائی نکنید و رای ما
مستحکم نمودن بالا حصار شما هم بند و بست

و خیال بکنید چرا که اگر شما خود را دران محصور خواهند
گرد فوج ترکستان تمام شهر کابل را تاراج و غارت
خواهند نمود +

بتاریخ ۱۳ خط سردار شریف خان رسید دران
مرقوم بود که افسران فوج من برای جنگ گردن
بهمراه عبد الرحمان خان صاحب انکار نموده اند الا کابلی
و قزلباش بطیف آرای مستعد هستند - من فردا
بهمراه عبد الرحمان خان جنگ خواهم کرد شما بالا حصار
را مضبوط نمائید +

بتاریخ ۱۴ همه دروازه های کابل بند گردیدند و در
شهر خیلی تهلکه افتاد و از هر سمت شور و غل
مسموع میشد و بر دروازه های بالا حصار سپاهیان
بجهت حفاظت مقرر شدند - امروز جنرال شیخ
میرخان با ابراهیم خان اطلاع داد که سردار
شریف خان بفوج خود برای جنگیدن بهمراه عبد الرحمان خان
حکم داده بود بخلاف آن فوج مذکور شریف خان را
قید نموده نزد عبد الرحمان خان فرستاد و یک جزو
فوج امیر صاحب که با تحت سردار فتح محمد خان ببت مقام
مارو فرار نمود - ابراهیم خان بمیر حیدر حکم داد که
بجمعیت چهار صد سوار نزد فتح محمد خان برود و نیز
اینحکم داده بود که درین اثنا خبر رسید که سردار
عبد الرحمان خان بمعه لشکر خود بتعاقب فتح محمد خان
بمقام کوتل [illegible] رسیده و بعده خطوط

سردار محمد اعظم خان بنام سرداران و خوانین
کابل بدین مضمون صادر شد که اوشان
هیچگونه بیدل و خوفناک نشوند آنچه نقصان
اوشان بباعث داخل شدن فوج ترکستان
در کابل رسیده باشد معاوضه آن داده خواهد شد +

۱۵ قریب ساعت ده بعد از نماز جمعه بمقام مارو
که از کابل بفاصله یک و نیم کروه واقع است فیمابین
افواج سردار عبد الرحمان خان و سردار فتح محمد خان
هنگامه کارزار بظهور رسید لیکن سردار فتح محمد خان
بباعث اینکه همراهش فوج قلیل بود شکست
خورده بجانب پالیس گردید و در بالا حصار محصور
شد از مشاهده اینحال سردار ابراهیم خان مع جرنیل
شیخ میر و هشت صد سواران براه دروازه شاه
شهید از کابل معزز گشت چون شب تار بود
هیچ معلوم نشد که کجا رفت - فوج ترکستان بمقام
مارو دست تاراج دراز کرده بود اما سردار
عبد الرحمان خان مانع گردید - بر دو روز دیگر جمیع
خوانین و سرداران کابل برای استقبال و تهنیت
سردار موصوف بمقام مذکور حاضر شدند +
مقام مارو جائیست که قبل ازین معسکر عساکر
انگریزی بود + کوه نور

وفات

از خبر آمده ولایت مدرک گشت که بادشاه بلجم دلماد

جارج چهارم شاه انگلستان بقضای الهی راهی
عالم بقا شدند و جناب ملکه معظمه انگلستان را
از وفات شان بهمه کور خیلی رنج و الم رسید چراکه
همیشه در اکثر معاملات خانگی همراه اوشان
مشوره میفرمودند + ایضاً

چین

آنچه خبرهای چین از مقام بندر هانگ کانگ بذریعه
مرکب دخانی بغایت تاریخ ۱۵ دسمبر دربینجا رسیده
ازان مفهوم شد که بمقام پیکن دار السلطنت
چین بهمه وجوه امن و امان است - شاهزاده
کنگ کانگ اهتمام کاربار مملکت بدست خود
گرفته است و درمیان مردمان چینی نیز بهمه
صورت امن و عافیت است و سلطنت را
یوماً فیوماً ترقی و استحکام حاصل + ایضاً

بهوتان

دربینجا الحال بهمه گونه امن و امان است - از تحریرات
مورخه ۸ و ۹ دسمبر معلوم گردید که قیدیان
بنگاله سه اتواب سرکاری تا آخر اینماه بمقام
دیو انگری داخل شدند - راقم اخبار انگلشمین
نگارش پرداز است که آنچه بهوتانیان برای
فرستادن سفیر خود همراه عذر خواهی گستاخی
بخدمت ایدن صاحب وعده کرده بودند هنوز علامت
آن بظهور نرسیده - از تمیز صاحب سکرتری هند در بنگاله

از ویشان جواب طلب نموده است +
کمانڈنگ آفیسر فوج سرکاری اکثر بهوتانیانرا
برای درستی وصفائی سڑک دیوانگری ملازم
گذاشته است و اویشان بخوبی تمام کار
میکنند - رجمنٹ سفر مینا بتاریخ نهم دسمبر
درانجا داخل گردید و رجمنٹ نمبر ۹ و ۲۶ نیز
تا تاریخ ۱۲ و ۱۴ درانجا خواهد رسید - تحقیق
خبر است که کرنیل دس صاحب بهادر اجنٹ
گورنر جنرل مقیم مقام بکبر رخصت
خواهند رفت و بجای اویشان کرنیل اگنیو صاحب
پولیٹکل آفیسر متعینه فوج گشتی ملک بهوتان
مقرر خواهند شد و بجای اگنیو صاحب لفتنٹ
گرلیصاحب دپیوتی کمشنر آسام مقرر خواهد
گشت + ایضاً

تعلیم مُهرکنی

نواب گورنر جنرل بهادر کشور هند بخدمت
سکرتری آف اسٹیٹ درخواست آنمعنی
نموده است که یک کس ولایتی مُهرکن را
بمشاهره چهار هزار روپیه سالانه در
هندوستان فرستاده شود که او بمُهرکنان
متعینه ٹکسال یعنی دار الضرب شهر کلکته
هنر مُهرکنی بیاموزد + ایضاً

روس

در اخبار مدراس ٹائمس نمبر ۲۱ مرقوم است که
درین روزها چشم اهالیان روس بر سلطنت
روم نیز افتاده است و نه صرف انیقوم حارص
بر ملک الشیا لشکرکشی نموده است بلکه در ممالک
دور و بعید هر جاکه قابو یافته اند پایهای خود دراز
کرده اند - احوال تازه اینست که ملک پولنڈ هم در
یورپ سلطنت روسیان واقع است و یک ملکی است
بی نهایت وسیع بجانب مغرب بر لب سمندر یعنی دریا
شور و از چند مدت از قبضه اویشان بدر رفته بود
الحال باز متصرف آنها درآمده است چنانچه سلطان
مقام برگ دمورلیف واقع ملک پولنڈ از ظلم و تعدی
روسیان تنگ آمده به آتیوب و قسطنطنیه پناه گزین
شده اند ازینجهت روسیان تخم عداوت بنسبت
هر دو ممالک در مزرعه خاطر خود کاشته اند و اراده
مصمم دارند که نخستین بمراه مملکت ترک فهمیده
بعده از درمیان مقام سچارلٹ دختی بر قسطنطنیه
یورش کرده شود و برین اکتفا نموده در
اضلاع سرویه و باسنیه و آتیوب و یونان نیز
آتش فتنه و فساد مشتعل مینمایند و در مقام سچارلٹ
نیز هنگامه جنگ و جدل باشتعالک اینها گرم گردیده
است و در ملک مالڈو نیز جاسوسان خود را
فرستاده بغاوت را انتشار داده اند حاصل کلام
اینست که در بعضی جاها بطور خفیه و در بعضی جاها

علانیه بسر شورش برداشته اند - سفیر روس که در دربار روم بکمال عجز و انکسار حاضر میباشد هر یک تجویز و مشورت وزیر اعظم ترک را پسند و مرغوب میدارد در باطن جویای زوال و خواهان تباهی سلطنت عثمانیه میباشد ٭ کاینور گزٹ

خلقت عجیب

در اخبار مذکوره بالا مسطور است که در ولایت انگلستان در ضلع ڈم ‌گریس در خانه شخصی طفلی تولد شده است که در دهانش سه زبان هستند و او هنوز زنده است - این هم یک ظهور قدرت قادر مطلق تصور باید کرد ٭

صرف ممبران کونسل

مستر علز دید که اینده بهندوستانی ممبران کونسل شش هزار روپیه بابت مصارف اخراجات از سرکار ذوی الاقتدار مرحمت خواهد شد دیگر هیچ بذمه اوشان متعلق خواهد بود ٭ ایضاً

خباست

مدت قلیل منقضی گشته که در ولایت انگلستان مستر رابرٹ سود نامی گرامی پادری و نگرانی ملک آخرت گردید مبلغ یک کرور روپیه متروکه اش بر آمد گردید - میگویند که پادری مذکور چند لک روپیه خاص در شهر لنڈن پیدا نموده و در مضافات یوروپ و انگلند نیز بسیار پول بهمرسانید مگر

پیچ نخورد و چیست در دل بر دشا به امید برای نهادن چه سنگ و چه زر بیاد شی بنود و یا از پیچ جا باستماع نرسیده ٭ ایضاً

بمبئی

در اخبار مرقومه بالا بحواله مظهر الاخبار مرقوم است که بالفعل آنچه اسٹیمر میل از ولایت وارد ساحل بمبئی گردیده است از مقامات مفصله ذیل نقره و طلا بدین تفصیل همراه خود آورده است

نام مقام	قیمت بحساب روپیه
لنڈن	۸۸۰۳۷۰
مارسیلیس	۲۷۳۳۶۰۰
سوئیس	۷۰۹۵۰
عدن	۲۳۱۰۰
جمله	۳۷۰۸۰۲۰

الجزیره

در ملک الجزیره برای بندوبست و انتظام جدید از پیشگاه شهنشاه فرانس بدین مضمون اشتهار اجرا یافته است و چنین تجویز بعمل آمده است که از ملک الجزیره یک حصه بقوم عرب عطا گردد و اولاد آنها را در لشکر خود نوکر نگذارد و دیگر تجویز است که بعد ازین بندوبست کل سرداران قوم عرب را بمجرد رسیدن بسن شعور در ملک فرانس طلبیده اشته قواعد لشکری بادشاهی

یاد خواهند بود و در عساکر خود ملازم خواهند
گذاشت و مادام ملک حشمت عرب نیز در
فرانس مقیم و مقرر خواهد بود ـ الفقا"

ریاست با فراست بروده

قبل ازین در اخبار صدق آثار مفرح القلوب کراچی کیفیت دادگستری و فیض بخشی و عالی همتی حضور فیض گنجور خداوند نعمت دریای حشمت حضور مهاراجه صاحب بهادر والی ریاست بروده دام سلطنته و اقباله چند دفعه زیب سطور حسن تحریر یافته است الحمد لله که جمیع ارکان دولت و اعیان ریاست مذکور نیز بهچو آقای نامدار خود در اوصاف حمیده و اخلاق پسندیده و رفاه خلایق بهره اتفاق بسته چنانچه پیشتر ازین در اخبار نمبر ۲۲ احوال نیک نیتی و رفاه خواهی عوام الناس رعایا و برایا و خیرسگالی و مسافرپروری جناب عالی القاب امیر الامراء بهادر صاحب سیناپتی بهادر سپه سالار و وزیر ریاست موصوفه الصدر مندرج شده بود درین وقت از درود رقیمه و نیز بیان زبانی دوستی آنچه کیفیت غربا پروری و مسافرنوازی جناب فیضمآب عالی همم مجمع جود و کرم فیاض زمان حاتم دوران فیض بخش فیض رسان مورد عنایات ایزد منان امیر کبیر والا توقیر جناب منشی حبیب الله صاحب بهادر دام شوکته مدار المهام ریاست موصوفه بامعان راقم اخبار در آمده است قابل هزارها تعریف و توصیف است جناب ممدوح بجواره (?) اوقات عزیز خود را بر رفاه طلبی رعایا و خیرخواهی ریاست و آبادی ملک و سفارش طلبان و مستغیثان بحضور آقای نامدار خود مصروف و منظور میدارند و از حسن تدابیر جناب ممدوح تمام ملک سرسبز و آباد و جمیع رعایا و برایا خوشنود و دلشاد است حضور مهاراجه صاحب بهادر بنهایت عزت و توقیر اوشان می نمایند و هر چه جناب ممدوح میگویند حضور مهاراجه صاحب بهادر قبول و منظور میفرمایند ان شاء الله تعالی مفصل کیفیت حسن خلق و نیک نیتی جناب مسبوق الوصف بر موقع زیب سطور خواهد یافت بالفعل برهمین مختصر اکتفا رفت خداوند تعالی ذات مجمع الحسنات معز الیه را که وسیله بیوسیلگان و باعث حصول امید امیدواران است همیشه سلامت با کرامت داراد و کنند و گرنه +

کراچی سندهه

درینجا بهمه وجوه خیریت و عافیت شاملحال هر صغار و کبار است ـ درین هفته از چهار پنج روز سحاب رحمت احساس (?) محیط آسمان است و گاه گاه ترشح نیز میشود و از جنبه (?) باز سرما قدری رو بتزاید دارد ـ محققاً بوضوح پیوست که جناب مستر میلو لقب بهادر اسسٹنٹ کمشنر سندهه که بحصول رخصت بسمت کلکته تشریف فرما شده بودند در بمبئی بر اسپیدلنسی (?) بر عهده جنرل اسسٹنٹ مقرر و ترقی پذیر شدند و بر او لورستان (?) بنام او مستر میلو لقب بر عهده اسسٹنٹ کمشنری

اخبار هذا در مطبع مفرح القلوب کراچی بندر مالک مطبع باهتمام مرزا محمد شفیع طبع شد